صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 16۔اپریل 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 16۔اپریل 2016ء 8رجب 1437 ہجری 16 شہادت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 87

شہید اور پاک دامن

حضرت کعب بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

میرے سامنے وہ اولین لوگ پیش کئے گئے جو جنت میں داخل ہوں گے۔ شہید اور پاکدامن جو حرام اور سوال سے پرہیز کرنے والا ہو اور وہ بندہ جو اللہ کی عبادت عمدگی سے کرے اور اپنے آقاؤں کا بھلا چاہے۔

(جامع ترمذی کتاب فضائل الجہاد باب فی ثواب الشہداء حدیث نمبر :1566)

اخلاق عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی فرماتے ہیں:۔

میاں جان محمد صاحب کا جنازہ قبرستان میں گیا تو حضرت مسیح موعود نے نماز جنازہ پڑھائی اور خود امام ہوئے نماز میں اتنی دیر لگی کہ ہمارے مقتدیوں کے کھڑے کھڑے پیر دکھنے لگے اور ہاتھ باندھے باندھے درد کرنے لگے اوروں کی تو میں کہتا نہیں کہ ان پر کیا گزری لیکن میں اپنی کہتا ہوں کہ میرا حال کھڑے کھڑے بگڑ گیا اور یوں بگڑا کہ کبھی ایسا موقع مجھے پیش نہیں آیا کیونکہ ہم نے دو منٹ میں نماز جنازہ ختم ہوتے دیکھی ہے پھر مجھے ہوش آیا تو سمجھا کہ نماز تو یہی نماز ہے پھر تو میں مستقل ہو گیا اور ایک لذت اور سرور پیدا ہونے لگا اور یہ جی چاہتا تھا کہ ابھی اور نماز لمبی کریں۔

جب نماز جنازہ سے فارغ ہوئے تو حضرت اقدس مکان کو تشریف لے چلے۔

ایک صاحب نے عرض کیا کہ: حضور اتنی دیر نماز میں لگی کہ تھک گئے۔ حضور کا کیا حال ہوا ہوگا۔ یعنی آپ بھی تھک گئے ہونگے۔

حضرت اقدس نے فرمایا: ہمیں تھکنے سے کیا تعلق ہم تو اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے تھے اس سے مرحوم کے لئے مغفرت مانگتے تھے مانگنے والا بھی کبھی تھکا کرتا ہے جو مانگنے سے تھک جاتا ہے وہ رہ جاتا ہے ہم مانگنے والے اور وہ دینے والا پھر تھکنا کیسا جس سے ذراسی بھی امید ہوتی ہے وہاں سائل ڈٹ جاتا ہے اور بارگاہ احدیت میں تو ساری امیدیں ہیں وہ معطی ہے وہاب ہے رحمٰن ہے رحیم ہے اور پھر مالک ہے اور تِس پر عزیز

دوسرے صاحب: حضور نے کیا کیا دعائیں کیں دعاء ماثورہ تو چھوٹی سی دعا ہے۔

حضرت اقدس: دعائیں جو حدیثوں میں آئی ہیں وہ دعاء کا طرز اور طریق سکھانے کے لئے ہیں یہ تو نہیں کہ بس یہی دعائیں کرو اور اس کے بعد جو ضرورتیں اور پیش آئیں ان کے لئے دعا نہ کرو۔ دعا کا سلسلہ قرآن شریف نے اور حدیث شریف نے چلا دیا۔ اب آگے داعی پر اس کی ضرورتوں کے لحاظ سے معاملہ رکھ دیا کہ جیسی ضرورتیں اور مطالب اور مقاصد پیش آئیں دعا کرے۔ ہم نے اس مرحوم کے لئے بہت دعائیں کیں اور ہمیں یہ خیال بندھ گیا کہ یہ شخص ہم سے محبت رکھتا تھا ہمارے ساتھ رہتا تھا ہمارے ہر ایک کام میں شریک رہتا تھا اور اب یہ ہمارے سامنے پڑا ہے اب ہمارا فرض ہے کہ اس وقت ہم شریک حال ہوں اور یہ وہ ہے کہ اس کے واسطے جناب باری میں دعائیں کی جائیں سو اس وقت جہاں تک ہم میں طاقت تھی دعائیں کیں۔

میں کچھ بولنا چاہتا تھا جو حضرت مولانا نورالدین صاحب بول اٹھے۔ جناب مجھے اس وقت یہ خیال آیا اور اس وقت بھی کہ جب مرحوم کا جنازہ پڑھا جارہا تھا کہ یہ جنازہ میں ہوتا۔

حضرت اقدس نے ہنس کر فرمایا آپ مولوی صاحب نیکیوں میں سابق بالخیرات ہیں۔ **انما الاعمال بالنیات** انسان کو نیت صحیح کے مطابق اجر مل جاتا ہے اور آپ تو نورالدین اسم بامسمی ہیں۔

ضرورت انسپکٹران مال

نظامت مال وقف جدید کو انسپکٹران کی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احباب جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں۔ وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 15 مئی 2016ء تک نظامت مال وقف جدید کو بھجوائیں۔ امیدوار کا کم از کم 45 فیصد نمبروں کے ساتھ F.A پاس ہونا ضروری ہے نیز سند اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی بھی درخواست کے ساتھ بھجوائیں۔ (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ضرورت انسپکٹران

دفتر روزنامہ الفضل کو بیرون ربوہ دورہ جات کیلئے انسپکٹران کی ضرورت ہے۔ عمر 35 سے 40 سال اور تعلیم کم از ایف اے یا ایف ایس سی ہو۔ خواہشمند احمدی احباب جو خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں تعلیمی اسناد، صدر یا امیر صاحب کی تصدیق اور قومی شناختی کارڈ کی کاپی کے ساتھ مورخہ 20/اپریل 2015ء تک بھجوا دیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 17۔اپریل 2016ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف جھوٹے مقدمات میں ملوث کئے گئے ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مشعل راہ

ایمان اور تقویٰ کیلئے صادقوں کے ساتھ رہو

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 جون 2004ء میں سورۃ توبہ کی آیت 119 کی تلاوت کی اور فرمایا۔

اس کا ترجمہ ہے: کہ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

اللہ تعالیٰ جب بھی انبیاء مبعوث فرماتا ہے تو اس کے ماننے والے، اس پر ایمان لانے والے، تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والے ہوتے ہیں۔ اور ان کے تقویٰ کا اعلیٰ معیار اس لئے قائم ہو رہا ہوتا ہے، اس کا اظہار اس لئے ہو رہا ہوتا ہے، دنیا کو نظر آ رہا ہوتا ہے (ان کی اپنی طرف سے نہیں ہوتا دنیا کو نظر آتا ہے) اور ان کے اندر یہ تبدیلی اس لئے نظر آ رہی ہوتی ہے کہ انہوں نے اس قرب کی وجہ سے جو ان کو نبی سے ہے اللہ کی مدد اور فضل سے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کی ہوتی ہے۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ وہ خود بھی اس سچی پیروی کی وجہ سے، اس سچے ایمان کی وجہ سے، اپنے اندر تقویٰ قائم ہونے کی وجہ سے، اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی وجہ سے، صادقوں میں شامل ہو گئے ہوتے ہیں اور پھر آگے بہت سوں کی رہنمائی کا باعث بنتے ہیں، بن رہے ہوتے ہیں، تو جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے یہ فیض رک نہیں جاتا بلکہ یہ ایک مسلسل عمل ہے۔ ورنہ تو اس آیت میں جو حکم ہے کہ (۔) اس کا مقصد ہی ختم ہو جاتا ہے اگر یہ عمل رکنے والا ہو تو یہ حکم تاریخ کا حصہ بن جائے گا۔ پھر تو لوگ پوچھتے کہ وہ کون ہیں صادق، وہ کہاں ہیں جن کے ساتھ ہم نے ہونا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنا ہے۔

تو یہ معرفت کی باتیں ہمیں آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کے ذریعے سے ہی پتہ لگی ہیں۔ آپ کی قوت قدسی نے صادقین کی ایک فوج تیار کی جو روحانیت میں اتنی ترقی کر گئی کہ ان کو (۔) کا مقام حاصل ہو گیا۔ اب...... جماعت میں رہ کر آپ کے قرآنی علوم و معارف سے فیضیاب ہو کر ہی صادقین میں شمار ہو سکتا ہے۔ تو جہاں اس آیت میں ایمان لانے والوں کو، تقویٰ کی راہوں پر چلنے والوں کو، یہ حکم ہے کہ تم صادقوں کے ساتھ رہو وہاں ہمیں یہ بھی حکم ہے جس کی وجہ سے ہمیں ایک فکر پیدا ہوتی ہے اور ہونی چاہئے کہ خود بھی صادق بنو۔ اس زمانے کے امام کی جماعت میں شامل ہو گئے ہو تو اپنے اندر بھی پاک تبدیلیاں پیدا کرو۔ خود بھی دوسروں کیلئے رہنمائی کا باعث بنو، ورنہ اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق صادق تو پیدا ہوتے رہیں گے، لیکن یہ نہ ہو کہ ہم تعلیم سے دور ہٹ کر گمراہی کے گڑھے میں گرتے چلے جائیں اور صادقین کی ایک اور جماعت آ جائے جو لوگوں کی رہنمائی کرنے والی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے تو دنیا کو ہدایت پر قائم رکھنے کیلئے اپنے نیک بندوں کو بھیجتے رہنا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے رہیں۔ اس سے دعا مانگتے رہیں کہ ہمارا شمار ان لوگوں میں ہو جو صادقین کے ساتھ جڑنے والے، جڑے رہنے والے ہوں۔ امام الزمان کے ساتھ جڑے رہنے والے ہوں، اس کی تعلیمات سے فیضیاب ہونے والے ہوں اور اپنے اندر روحانی تبدیلی پیدا کرنے والے ہوں اور لوگوں کی رہنمائی کا باعث بھی بنیں۔ یہ نہ ہو کہ ہم دنیا کی طرف جھکتے ہی چلے جائیں اور آہستہ آہستہ دین سے اس قدر دور چلے جائیں کہ شیطان ہم پر حملہ آور ہو جائے اور شیطان تو شروع میں بڑے سبز باغ دکھاتا ہے جب حملہ کرتا ہے اور بعد میں چھوڑ دیتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ زندگی میں پھونک پھونک کر قدم مارنا چاہئے۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے رہنا چاہئے، اس سے دعائیں مانگتے رہنا چاہئے۔

(روزنامہ الفضل 7 ستمبر 2004ء)

فتنوں کا بانکپن

حرفِ حق بھی جُرم ہے الفاظ پر تعزیر ہے
یا الٰہی! اہلِ دل کی کیا یہی تقدیر ہے

دام ہے شر دوستو اور سیم و زر زنجیر ہے
حرصِ اہلِ زر کی گویا عارفی تدبیر ہے

کِبر سے بڑھ کر کوئی انسان کا دُشمن نہیں
انکسار و عجز میں انسان کی توقیر ہے

موند لیں تاروں نے آنکھیں دیکھ کر خورشید کو
رات کو دن میں بدلنا مہر کی تا ثیر ہے

آج بھی سرمایہ داری نے خریدے ہیں غلام
آج بھی انساں یہاں انسان کی جاگیر ہے

آج ہر اعزاز دولت کا ہے مرہونِ کرم
آج ہر مظلوم و بے کس دہر میں دلگیر ہے

نارسائی نے کیا ہے منجمد احساس کو
زندگی میں ہر قدم پر خوف دامنگیر ہے

شیطنت نے جس کی آنکھوں کی بصارت چھین لی
ظلمتوں سے لڑنے والا کس قدر دلگیر ہے

بے خطر ہیں اہلِ شر کی فتنہ سامانی سے وہ
جن کے سینوں میں بسی اخلاص کی تنویر ہے

ظلمتوں میں نور کی تنویر دینِ مصطفےٰ
اتباعِ دینِ حق انسان کی توقیر ہے

بے کس و مظلوم پر رکھتا ہے وہ نظرِ کرم
درد مندوں کے لئے وہ صاحبِ اکسیر ہے

کیا ڈراتا ہے تو، آدم کو، وہ لاوارث نہیں
ساتھ اُس کے ہر قدم پر مالکِ تقدیر ہے

آدم چغتائی

مکرم ملک عمران احمد صاحب

جماعت آسٹریلیا کا 31واں جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا 31واں جلسہ سالانہ مورخہ 25 تا 27 دسمبر 2015ء کو منعقد ہوا۔ جس میں آسٹریلیا کی تمام سٹیٹس کے علاوہ کینیڈا، نیوزی لینڈ، سنگاپور اور دیگر کئی ممالک سے دو ہزار سے زائد مہمان شامل ہوئے۔

میڈیا پر جلسہ سالانہ کی نیوز کے ذریعے ایک ملین سے زائد آسٹریلین تک جماعت احمدیہ کا تعارف پہنچا۔ اسی طرح آسٹریلیا کے وزیر اعظم، نیوساؤتھ ویلز کے پریمیئر اور بلیک ٹاؤن کونسل کے میئر کے علاوہ دیگر کئی وزراء، ممبرز آف پارلیمنٹ، کونسلرز اور مختلف مذہبی و دیگر تنظیموں نے جلسہ کی مبارکباد بھجوائی اور جلسہ کے کامیاب انعقاد پر نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ جبکہ آسٹریلیا میں مقیم پاکستانی ہائی کمشنر مسز نائلہ چوہان صاحبہ اور ان کے ساتھ بریگیڈیر اصغر خان صاحب ملٹری اتاشی، آسٹریلیا کے قدیم باشندوں Aborigines میں سے ایک نامور شخصیت Mr. Robert Fielding، کونسلر Mr. Raj Dutta، Deputy Mayor of Blacktown Council، Cr. Jacquline Donaldson، Mr. David Berry اور جنرل سیکرٹری آف ہندو (Melbourne) ایسوسی ایشن آسٹریلیا کے علاوہ دیگر کئی مہمانوں نے بھی جلسہ میں شرکت کی اور جلسہ کے انتظامات کو سراہتے ہوئے جماعت احمدیہ آسٹریلیا کو جلسہ سالانہ کی مبارکباد دی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 دسمبر 2015ء میں انڈیا، امریکہ اور آسٹریلیا میں منعقد ہونے والے جلسہ سالانہ کا ذکر فرمایا اور انتہائی قیمتی نصائح سے نوازا۔

انتظامات کا معائنہ

23 دسمبر 2015ء کی شام مکرم انعام الحق کوثر صاحب امیر و مشنری انچارج آسٹریلیا نے جلسہ گاہ کے تمام حصوں کا معائنہ کیا۔

امسال مردانہ جلسہ گاہ بیت الہدیٰ کے احاطہ میں مینارہ کے ساتھ تیار کی گئی جبکہ طعام گاہ، بک سٹال، نمائش، جلسہ بازار اور سٹالز کا انتظام بیت الہدیٰ سے ملحق گراؤنڈ میں کیا گیا تھا۔

جلسہ سالانہ کے مرکزی سٹیج کا موضوع ’’آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ رحمۃ للعالمینؐ‘‘ تھا۔

جلسہ کا پہلا دن

پہلے دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد، نماز فجر اور درس قرآن کریم سے ہوا۔ آسٹریلیا کے مختلف حصوں سے جلسہ سالانہ کے لئے آنے والے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کا سلسلہ کئی دنوں سے جاری تھا، چنانچہ جلسہ کے پہلے روز صبح بھی مہمان تشریف لاتے رہے۔ محترم امیر صاحب نے خطبہ جمعہ دیا۔

پرچم کشائی

نماز جمعہ کے بعد دوپہر پونے تین بجے بیت الہدیٰ کے احاطے میں لوائے احمدیت اور آسٹریلیا کے پرچم لہرائے گئے۔ بعد ازاں محترم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔

حضور انور کا خصوصی پیغام

پونے چار بجے جلسہ سالانہ کا افتتاحی پروگرام جلسہ گاہ میں شروع ہوا جس میں تلاوت اور نظم کے بعد محترم امیر صاحب نے اپنی تقریر کے آغاز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ کے لئے خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا۔ جس میں حضور انور نے احباب جماعت آسٹریلیا کو پنجوقتہ نماز التزام کے ساتھ پڑھنے، اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے، خلیفہ وقت سے ذاتی تعلق اور وابستگی اور MTA کو باقاعدگی سے دیکھنے کے بارے میں خصوصیت سے تلقین کی۔ محترم امیر صاحب نے حضور انور کا پیغام انگلش اور اردو میں دہرایا تاکہ ہر احمدی تک یہ پیغام پہنچ جائے۔ اپنی افتتاحی تقریر میں محترم امیر صاحب نے دین حق کی امن کی تعلیمات کے حوالے سے روشنی ڈالی۔

افتتاحی دعا کے بعد پہلے سیشن کا آغاز 4:00 بجے ہوا۔ جس کی صدارت مکرم خالد سیف اللہ خان صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ آسٹریلیا نے کی۔

اہم شخصیات کے پیغامات

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم رمضان شریف صاحب (نیشنل سیکرٹری امور خارجہ) نے وزیر اعظم آسٹریلیا The Hon. Malcolm Turnbull کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں انہوں نے جلسہ میں شامل ہونے والے تمام احباب کو جلسہ کے کامیاب انعقاد کی مبارکباد پیش کی اور اس بات کا بھی اظہار کیا کہ

"The Ahmadiyya .... Community is committed to preserving the values which underpin our open, peaceful society and I commend them for their efforts."

اسی طرح Mayor of Blacktown Council نے بھی پیغام بھجوایا اور اپنی کونسل میں منعقد ہونے والے اس جلسہ میں شامل تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جماعت احمدیہ کی مختلف خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔

آسٹریلیا میں مقیم پاکستانی ہائی کمشنر مسز نائلہ چوہان صاحبہ اور ان کے ساتھ بریگیڈیر اصغر خان صاحب جو ملٹری اتاشی Defence Adviser ہیں، خصوصاً کینبرا سے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ ان کو بیت الہدیٰ کا وزٹ کروایا گیا۔ مسز نائلہ چوہان صاحبہ نے حاضرین جلسہ سے خطاب کیا اور جلسہ میں شرکت کی دعوت پر شکریہ ادا کیا۔

بعد ازاں اس سیشن کی پہلی باقاعدہ تقریر ’’معرفت الٰہی بذریعہ قبولیت دعا‘‘ کے موضوع پر مربی سلسلہ مکرم ودود جنود صاحب نے کی۔

مکرم سہراب خان صاحب صدر جماعت برسبین نارتھ نے ’’آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بطور رحمۃ للعالمین‘‘ کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم عزیز عمر بھٹی صاحب نے ’’خلافت ۔ ہمارے امن کی ضامن‘‘ کے عنوان پر تقریر کی۔ اس سیشن کی آخری تقریر مکرم خالد سیف اللہ خان صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی تھی جس کا موضوع ’’نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک‘‘ تھا۔

سیشن کے اختتام پر شام کا کھانا پیش کیا گیا اور اس وقفے کے دوران بک سٹال، نمائش، جلسہ بازار اور دیگر اسٹالز پر خاص رونق رہی۔ نماز مغرب وعشاء کے بعد احمدی انجینئرز، آرکیٹیکچرز اور ڈاکٹرز ایسوسی ایشن آسٹریلیا کی علیحدہ علیحدہ میٹنگز منعقد ہوئیں۔

جلسہ کا دوسرا دن

حسب روایت جلسہ سالانہ آسٹریلیا کے دوسرے دن کا آغاز بھی باجماعت نماز تہجد، نماز فجر اور درس قرآن کریم سے ہوا۔

طلباء و طالبات کے ساتھ میٹنگ

صبح نو بجے محترم امیر صاحب کی احمدی طلباء و طالبات سٹوڈنٹس (بچوں اور بچیوں) کے ساتھ میٹنگ تھی۔ کلاس کی حاضری 80 تھی جس میں نیشنل سیکرٹری صاحب تعلیم کے علاوہ دیگر کئی جماعتوں کے سیکرٹریان تعلیم بھی شامل ہوئے۔

جلسہ سالانہ آسٹریلیا کے دوسرے سیشن کا آغاز ہفتے کے روز صبح ساڑھے 10 بجے ہوا جس کی صدارت محترم مبارک احمد نذیر صاحب، مربی انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم مرزا عمران احسن کریم صاحب کی تھی جنہوں نے ’’انفرادی برائیوں کو قومی برائیاں بننے سے پہلے روکیں‘‘ کے موضوع پر تقریر کی۔

اس سیشن کی دوسری تقریر مکرم امتیاز احمد نوید صاحب مربی سلسلہ ساؤتھ آسٹریلیا کی تھی جس کا موضوع ’’عائلی زندگی میں امن‘‘ تھا۔

ان کے بعد مکرم عبدالنور آفتاب صاحب کی تقریر تھی جس کا موضوع ’’مخالفت کی آندھیوں کے باوجود جماعت احمدیہ کی ترقیات‘‘ تھا۔

اس کے بعد مکرم مبارک احمد نذیر صاحب، مربی انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے حاضرین جلسہ سے خطاب کیا۔

بعد ازاں ایک مہمان نے جو آسٹریلیا سکھ ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری تھے، اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آپ سِکھ ایسوسی ایشن کے دیگر عہدیداروں کے ساتھ تشریف لائے تھے۔ آپ نے جلسہ کے انتظامات اور بچوں اور کارکنان کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ بچے اور دیگر کارکنان جیسے سیوا کر رہے ہیں، اسے دیکھ کر ہم بہت خوش ہوئے ہیں اور جماعت احمدیہ آسٹریلیا کو جلسہ سالانہ کی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

ان کے بعد مکرم ڈاکٹر اظہر محمود ناصر صاحب (صدر IAAAE Australia) نے مسرور گیسٹ ہاؤس کے بارے میں Presentation دی۔

دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر وعصر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 25 دسمبر 2015ء سنایا گیا، جس کو بیک وقت مرد و خواتین نے اپنے اپنے جلسہ گاہ میں سنا۔ خطبہ جمعہ میں حضور انور نے ازراہ شفقت جلسہ سالانہ آسٹریلیا کا بھی ذکر فرمایا۔

جلسہ سالانہ آسٹریلیا کے تیسرے سیشن کا آغاز ہفتے کے روز سہ پہر کو ہوا جس کی صدارت محترم ناصر کاہلوں صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ آسٹریلیا نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم سید مبارک احمد صاحب کی تھی جنہوں نے ’’حضرت مسیح موعود کا جذبۂ خدمت دین‘‘ کے موضوع پر تقریر کی۔ ان کے بعد مکرم محمد امجد صاحب نے ’’علم و معرفت کے حصول‘‘ پر روشنی ڈالی اور حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کی تلقین کی۔ بعد ازاں محترم ناصر کاہلوں صاحب نے اپنے خطاب میں ’’اپنے ایمان کی حفاظت کے لیے احمدیوں کی قربانیاں‘‘ کے موضوع پر روشنی ڈالی۔

اس کے علاوہ اس سیشن میں ’’نظامِ وصیت ۔ نظام نو‘‘ کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

لجنہ سیشن

لجنہ اماء اللہ آسٹریلیا نے اپنا الگ سیشن منعقد کیا، جس میں ’’دین حق میں شادی کے بارے میں تعلیمات‘‘، ’’پردہ عورت کی حفاظت اور وقار کا ذریعہ‘‘، ’’تربیت اولاد والدہ کی ذمہ داری‘‘، ’’امن کے قیام کے لیے جماعت احمدیہ کا کردار‘‘، ’’دین

"حق میں عورت کا مقام" اور "ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے" کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

دعوت الی اللہ سیشن

مورخہ 26 دسمبر کو شام کے وقت دعوت الی اللہ کے حوالے سے ایک خصوصی سیشن منعقد ہوا جس میں مکرم ڈاکٹر عمر شہاب خان صاحب اور مکرم کامران مبشر صاحب مربی سلسلہ نے "دعوت الی اللہ" کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے علاوہ رشتہ ناطہ اور واقفین وواقفات نو کی بھی الگ الگ میٹنگز منعقد ہوئیں۔ محترم مبارک احمد نذیر صاحب نے بھی واقفین وواقفات نو سے خطاب کیا اور انہیں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

نیشنل ٹی وی چینل SBS پر

جلسہ سالانہ کی نیوز

آسٹریلیا کے نیشنل ٹی وی چینل SBS کی نمائندہ اور کیمرہ مین بیت الھدیٰ آئے اور جلسہ سالانہ کے مختلف مناظر کی ویڈیو بنائی اور محترم امیر صاحب، صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ، ایک ناصر، طفل اور ناصرہ (بچی) سے انٹرویو لیا۔ یہ خبر شام ساڑھے 6 بجے کی نیشنل نیوز پر براڈ کاسٹ ہوئی، جلسہ سالانہ کے متعلق یہ نیوز اور video clip کا دورانیہ دو منٹ سے زائد تھا۔ SBS چینل نہ صرف آسٹریلیا میں دیکھا جاتا ہے بلکہ جنوب مشرقی ایشیا کے بیشتر ممالک میں بھی اس کی نشریات دیکھی جاتی ہیں۔

جلسہ کا تیسرا دن

جلسہ سالانہ آسٹریلیا کے تیسرے روز کا آغاز بھی باجماعت تہجد، نماز فجر اور اس کے بعد درس سے ہوا۔

جلسہ سالانہ کے چوتھے اور آخری سیشن کا آغاز اتوار کے روز ساڑھے دس بجے محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد آج کے سیشن کی پہلی تقریر "ذکر الٰہی۔ اطمینان قلب کا ذریعہ" کے موضوع پر تھی جو کہ مکرم خالد عبدالناصر صاحب نے کی۔

آپ کے بعد مکرم رمضان شریف صاحب نے "عالمگیر امن کا پیغام" کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد مکرم مرزا یاسر احمد صاحب نے "ذکر حبیب" کے موضوع پر تقریر کی۔

آپ کی تقریر کے بعد Deputy Mayor Councellor ،of Blacktown Jacquline Donaldson اور پھر آسٹریلین ہندو ایسوسی ایشن کے نمائندہ نے حاضرین سے خطاب کیا اور جماعت احمدیہ آسٹریلیا کو جلسہ سالانہ کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد دی۔

تقریب علم انعامی

سال 15-2014ء کے دوران علم انعامی حاصل کرنے والی مجلس کا اعلان نائب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا مکرم عثمان محمود صاحب نے کیا اور امسال پہلی دفعہ مجلس خدام الاحمدیہ لینگ وارن (Langwarrin) میلبورن کو یہ اعزاز حاصل ہوا کہ وہ اس سال کی بہترین مجلس قرار پائی۔ محترم امیر صاحب نے قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ لینگ وارن کو علم انعامی دیا۔ جبکہ اطفال الاحمدیہ کے علم انعامی کے لیے مجلس لوگان (برسبن) بہترین مجلس قرار پائی اور ناظم صاحب اطفال نے محترم امیر صاحب سے علم انعامی وصول کیا۔

تقریب تقسیم تعلیمی ایوارڈز

اس کے بعد حسب روایت اعلیٰ تعلیمی کامیابی حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو میڈلز اور سرٹیفکیٹ دئے گئے۔ امسال ایک احمدی طالبعلم مکرم خضر رانا صاحب نے South Australia میں 99.95% نمبر حاصل کر کے تمام سٹیٹ میں اوّل پوزیشن حاصل کی۔

اس کے علاوہ دوران سال وقارعمل اور دیگر جماعتی خدمات بجالانے والے افراد جماعت کو خصوصی شیلڈز دی گئیں۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے جلسہ سالانہ کے شرکاء سے اختتامی خطاب کیا۔

جلسہ سالانہ کا اختتام اجتماعی دعا سے ہوا جس کے بعد خدام اور انصار کی مختلف ٹیموں نے نظمیں پیش کیں۔

نیشنل ٹی وی چینل 7 پر

جلسہ سالانہ کی نیوز

اس روز بھی آسٹریلیا کے ایک بڑے نیشنل ٹی وی چینل 7 کا نمائندہ اور کیمرہ مین جلسہ سالانہ کی کوریج کے لئے آئے اور Ratings کی ویب سائٹ کے مطابق 26 دسمبر 2015ء کی نیوز جس پر 30 سیکنڈز سے زائد جلسہ سالانہ کی خبر دکھائی گئی۔ ٹی وی ریٹنگ کی ویب سائٹ کے مطابق اس کو پورے آسٹریلیا میں 9 لاکھ 40 ہزار افراد نے دیکھا۔

نیشنل جنرل سیکرٹری مکرم خلیل شیخ صاحب نے ایسے تمام افراد جماعت کے نام اختتامی تقریب کے دوران پڑھ کر سنائے اور ان کے لیے دعائے مغفرت کی تحریک کی۔

جلسہ کے موقع پر بک سٹال، جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی تاریخ اور خدمت انسانیت کے لئے کی گئی جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی کاوشوں پر مبنی نمائش اور جلسہ بازار وغیرہ کا بھی اہتمام کیا گیا۔

جلسہ سالانہ کے اختتام پر اگلے روز 28 دسمبر 2015ء کو کارکنان کے لئے سپیشل ڈنر کا انتظام کیا۔

باقی صفحہ 5 پر

ڈاکٹر مہدی علی قمر (ابن چوہدری فرزند علی) کی یاد میں

مہدی فرزند علی تیری اطاعت کو سلام — ربوہ مرکز میں جو پائی اس شہادت کو سلام
تو مسیحا تھا دکھی انسانیت کا لاجرم — روز وشب انسانیت کی تیری خدمت کو سلام
چل کے کتنی دور سے آیا تو دینے کو لہو — تیرے استقلال تیری استقامت کو سلام
مہدی دوراں کے خادم، نام بھی مہدی ترا — مولیٰ کی اس ظاہری اور مخفی حکمت کو سلام
ایک وقت اور ایک ہی دن خادم ومخدوم کا — ہاں مئی چھبیس تھا اس یوم رخصت کو سلام
ارض ربوہ میں بہا جو خوں ترا چھبیس کو — اسم مہدی کی اسی برکت، نجابت کو سلام
فخر ہے اپنے قبیلے کا، تو مرد خوش خصال — حسن سیرت اور تیرے حسن صورت کو سلام
زندگی بھر تو رہا گلدستۂ خلق حسیں — چشم تر اور تر گلوں میں تیری میت کو سلام
وار دی ہے جان تو نے احمدیت کے لئے — دین سے تیری محبت اور عقیدت کو سلام
نام تھا مہدی قمر اور نام کی رکھی ہے لاج — آسمانِ طب پہ چمکا تیری عظمت کو سلام
جا شہیدا! ہاں تجھے قرب خدا تو ہے نصیب — جان دے کر پائی جو اس حق کی قربت کو سلام
حق ادا تو نے کیا اس زندگی کا ہر طرح — جان راہ مولیٰ دینے کی سعادت کو سلام
گولیاں کھا کر گیارہ سر تاپا رنگ حنا — پیارے بھائی! اس انوکھی تیری زینت کو سلام
چھین نہ پائے ترے چہرے سے جو قاتل ترے — اس تری مسکان سے لبریز عادت کو سلام
روز محشر ظالموں سے تیرے عادل کا عدل — مولائے عرش بریں کی اس عدالت کو سلام
لاڈلے بھائی! تو بھر لے جھولیاں رحمت سے آج — اس خوشی میں بھیج تو بھی رب کی شفقت کو سلام
وہ تری شاہانہ لیکن مومنانہ زندگی — جو تھی سرتاپا فراست اس کی عظمت کو سلام
تیری قربانی نے بخشی خانداں کو آج جو — پیارے بھائی اس سعادت اور شہرت کو سلام
اس خوشی میں ہوگئے مرقد ہیں پرُنور اور بھی — تو نے دی ماں باپ کو جو اس سعادت کو سلام
رنگ لائے گا لہو جو ارض ربوہ میں بہا — خانوادۂ علی کا تیری ہمت کو سلام
یوں تو شامل تھا بہت قربانیوں میں خانداں — لیک تیری اس عظیم الشان شرکت کو سلام
رو رہے ہیں پیارے بھائی دل تمہاری یاد میں — صدخلوص دل سے تیری شان وشوکت کو سلام
جان لیوا غم شہیدا! تیرے جانے کا مگر — تیری قربانی، تیری جرأت، شجاعت کو سلام
مالک خلق حسیں! تو ایک مرد بےمثال — پیکر صدحسن واحساں اس وجاہت کو سلام
آنسوؤں کے درمیاں ہے کس قدر مسرور دل — تو نے رب سے جو نبھائی اس محبت کو سلام
میرے آقا نے کہے خطبہ میں جو کلمات خیر — تیری اس خوش قسمتی کو اور سعادت کو سلام
پیارے آقا نے جو رکھا ہے ہمارے زخم پر — آج اس مرہم کو اور اس کی حذاقت کو سلام
تو نے اپنی اس جنم بھومی کو بخشا جو لہو — اس کی جانب سے ترے خون شہادت کو سلام
ہے نسیم بے نوا کی تیرے حق میں یہ دعا — رحمتوں کی بارشوں میں تو رہے بھائی سدا

نسیم چوہدری

مکرم اویس احمد نصیر صاحب

راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے ایک عرب نوجوان

مکرم احمد الرحال صاحب آف حمص

مکرم احمد الرحال صاحب 2003ء میں حمص میں پیدا ہوئے۔ آپ ساتویں کے طالبعلم تھے۔ آپ کا ایک بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ مرحوم گھر میں سب سے چھوٹے تھے۔ ہر ایک سے محبت اور شفقت کا سلوک کرتے تھے۔ مورخہ 26 ستمبر 2015ء کو آپ نے حمص میں پندرہ سال کی عمر میں جام شہادت نوش کیا۔ خاکسار نے شہید مرحوم کی متعدد اسناد حسن کارکردگی دیکھیں جس سے ان کی قابلیت کا اندازہ ہو رہا تھا۔

اخلاق کریمانہ

آپ کے والد حسان الرحال صاحب بیان کرتے ہیں۔

''میرے بیٹے کو والدین کی خوشنودی حاصل تھی۔ باقاعدہ پانچوں نمازیں ادا کرتے تھے اور روزے رکھتے تھے۔ لوگوں کے ساتھ ان کا خوشگوار تعلق تھا۔ خلافت کے ساتھ بے انتہا محبت رکھتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے تھے کہ خلیفہ وقت کے ساتھ ملاقات کا شرف حاصل ہو اور حضرت مسیح موعودؑ کا قصیدہ ''یا قلبی اذکر احمدا'' آپ کو حفظ تھا۔ اپنی والدہ سے بڑی محبت کرتے تھے۔

بچپن سے ہی قرآن کریم سے عشق تھا اور آنحضرت ﷺ کے ساتھ گہری محبت تھی۔ اپنے والدین کے مطیع تھے۔ میرے ساتھ بچپن سے ہی بہت لگاؤ تھا۔ ایک مرتبہ مالی حالت کمزور ہوگئی اور میں پریشان بیٹھا تھا تو مجھے کہنے لگے کہ آپ پریشان مت ہوں۔ اللہ تعالیٰ تو سب کو ہی رزق مہیا کرتا ہے۔

اپنے بڑے بھائی کا بھی بہت ادب کرتے تھے اور محبت و اخلاص کے ساتھ ان کی خدمت کرتے تھے۔ میرے ہر حکم کی تعمیل کرتے تھے۔ آپ ایم ٹی اے بڑے شوق سے دیکھا کرتے تھے۔ آپ تمام بچوں سے الگ تھے۔ آپ جھوٹ سے نفرت کرتے تھے اور ہمیشہ سچ بولتے۔ چوری سے نفرت تھی۔ بہت امین تھے۔ نماز جمعہ کے بعد بیت الذکر میں بیٹھ کر بکثرت درود شریف پڑھا کرتے۔ جماعت سے محبت تھی۔

باوجود اس کے کہ آپ چھوٹے تھے اپنے بڑے بھائی کو نماز کی نصیحت کرتے۔ راتوں کو اٹھ کر نوافل ادا کرتے۔ آپ کی دو بہنیں اور ایک بھائی ہے۔ پڑوسیوں کے ساتھ ہمدردی کرتے اور ان کے چھوٹے چھوٹے کام کر دیا کرتے تھے۔ جماعت کی تعلیم کے متعلق مجھ سے سوالات کرتے رہتے۔ ایک کتاب القول الصریح فی ظہور المہدی و المسیح کا مطالعہ کیا کرتے تھے۔

غرباء کا بہت خیال رکھتے تھے۔ اپنے بڑوں کا احترام کرتے اور محتاجوں کی مدد کرتے تھے۔ ایک دن آپ گراؤنڈ میں فٹبال کھیل رہے تھے۔ اسی دوران سڑک کے کنارے ایک نابینا شخص کو دیکھا جو کہ سڑک کی دوسری جانب جانا چاہتے تھے۔ تو آپ نے اسی وقت کھیل چھوڑی اور جا کر نابینا شخص کا ہاتھ پکڑا اور انہیں سڑک کے دوسری جانب چھوڑ آئے۔

راہ مولیٰ میں قربانی سے قبل نماز عصر ادا کی اور باہر جانے کے لئے مجھ سے اجازت لی۔ جب بھی اپنے دوستوں میں کوئی برائی دیکھتے تو انہیں اس سے منع کرتے۔ صفائی پسند تھے اور ہر چیز ترتیب سے رکھتے تھے۔ جب بھی میں انہیں پیسے دیتا تو صدقات بھی دیتے تھے اور بخل سے کام نہیں لیتے تھے۔ مرحوم صبر کرنے والے تھے۔

قرآن حفظ کرنے کا شوق

آپ کی والدہ آسیا رحال صاحبہ بیان کرتی ہیں:

''راہ مولیٰ میں قربانی سے قبل میں نے دیکھا کہ بہت زیادہ وقت بیت الذکر میں گزارتے تھے اور قرآن کریم حفظ کرتے۔ مجھے بھی دین کی باتیں سکھاتے تھے۔ اپنے بھائیوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتے تھے۔ کبھی انہوں نے مجھے اُف نہیں کہا اور نہ ہی اپنے والد کو''۔

آپ کی ہمشیرہ بیان رحال صاحبہ بیان کرتی ہیں۔

''ہمارے بھائی بہت ہی پیار کرنے والے تھے اور احترام سے پیش آتے تھے۔ زیادہ وقت گھر میں گزارتے تھے اور بہت کم باہر جایا کرتے تھے''۔

آپ کے بڑے بھائی مکرم عارف صاحب بیان کرتے ہیں۔ بہن بھائیوں کے ساتھ مثالی سلوک ہوتا تھا۔ جنگ کے دنوں میں بھی نماز بیت الذکر جا کر ادا کرتے۔

غرباء کا خیال

آپ کی خالہ ذکاء رحال صاحبہ بیان کرتی ہیں۔

ایک دن ہم بازار گئے۔ احمد میرے ساتھ تھا اور وہ کوئی چیز کھا رہا تھا۔ اسی دوران اس نے ایک فقیر کو دیکھا تو اس نے وہ چیز اسے دے دی۔ جب کبھی ان کے خالو نے انہیں کوئی رقم دی تو انہوں نے غریبوں میں بانٹ دی۔

آپ کے بہنوئی مکرم عبد الحکیم صاحب بیان کرتے ہیں۔

''احمد صاحب کو بیت الذکر بہت پسند تھی۔ ان کی خواہش تھی کہ بڑے ہو کر بہت زیادہ دین کا علم حاصل کریں۔ میرے ساتھ بہت اچھا تعلق تھا۔ قرآن کریم کے بعض حصے حفظ تھے۔ ہنس مکھ انسان تھے۔ ان کو سب سے محبت تھی یہی وجہ تھی کہ سب ان سے محبت کرتے۔ صدقہ وخیرات بکثرت کرتے۔

ایک ناقابل فراموش بات یہ ہے کہ آپ اکثر مجھ سے دینی گفتگو کرتے۔ حضرت مسیح موعودؑ کا قصیدہ یا قلبی اذکر احمدا جو انہیں حفظ تھا مجھے اکثر سنایا کرتے تھے۔ جس وقت آپ سکول جاتے تو اپنی والدہ کو بہت پیار کر کے جاتے۔ جس وقت آپ کی شہادت ہوئی اس وقت ہسپتال میں بھی قرآن کریم کی تلاوت کر رہے تھے۔ آپ صرف خود ہی قرآن کریم حفظ نہ کرتے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی حفظ کرواتے۔ آپ کے دوست آپ کو حقیقی بھائیوں کی طرح محبت کرتے تھے''۔

مرحوم کے دوست مکرم لوی صاحب بیان کرتے ہیں۔

''احمد صاحب ایک امین شخص تھے اور آپ خیانت نہیں کرتے تھے۔ بہت سچ بولتے تھے۔ لالچ سے دور بھاگتے تھے۔ میں اور احمد صاحب ایک بیوہ ہمسائی کے گھر جاتے تھے اور ان کے گھر کی صفائی کیا کرتے تھے کیونکہ ان کے گھر ان کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوتا تھا''۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 اکتوبر 2015ء کے خطبہ جمعہ میں شہید مرحوم کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ بھی پڑھائی۔

خاکسار نے مرحوم کے والد محترم سے پوچھا کہ حضور انور نے آپ کے بیٹے کا جنازہ بھی پڑھایا تھا تو اس وقت آپ کی کیا کیفیت تھی تو انہوں نے جواب دیا۔

''جس وقت حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے میرے بیٹے کا ذکر کیا اور نماز جنازہ پڑھائی تو اس وقت جو خوشی تھی اس کے بیان کے لئے میرے پاس کلمات نہیں ہیں''۔

☆......☆......☆......☆

بقیہ از صفحہ 4: آسٹریلیا کا جلسہ سالانہ

اس تقریب سے مبارک احمد نذیر صاحب افسر جلسہ سالانہ مکرم فیروز علی شاہ صاحب، افسر جلسہ گاہ مکرم عبد النور آفتاب صاحب اور افسر خدمت خلق مکرم وقاص احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا نے بھی خطاب کیا اور تمام کارکنان اور معاونین کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔ محترم امیر صاحب انعام الحق کوثر صاحب نے بھی کارکنان سے خطاب کیا۔

بعد ازاں اکثر کارکنان نے محترم امیر صاحب اور محترم مبارک احمد نذیر صاحب کے ساتھ بیٹھ کر خلافت جوبلی ہال ہی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ قادیان سے خطاب براہ راست دیکھا۔ تقریباً 400 سے زائد کارکنان و کارکنات اس پروگرام میں شامل ہوئے۔

☆............☆............☆

مکرم حکیم عبد الحق بٹ صاحب

کیبل، ٹی وی، انٹرنیٹ
والدین کے لئے لمحہ فکریہ

ٹی وی، کیبل، کمپیوٹر کی ایجاد سے دنیا سمٹ کر ایک گلوبل ویلج بن گئی ہے۔ دنیا کے کسی ایک کونے میں ہونے والے واقعہ کی خبر چشم زدن میں دوسرے کونے تک پہنچ جاتی ہے۔ ٹی وی کیبل کی بدولت گھر میں بیٹھا انسان تمام دنیا سے باخبر رہتا ہے۔ جہاں ان کی ایجادات کے مثبت پہلو ہیں وہاں انسان نے انہی ایجادات کا استعمال غلط رنگ میں بھی کرنا شروع کر دیا ہے جس سے ہمارے ماحول، معاشرے خاص طور پر بچوں پر بہت سے منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ خاص طور پر فحش ڈراموں، اشتہارات اور فلموں کی وجہ سے ان منفی اثرات نے شدت اختیار کر لی ہے۔

مصروفیت کے اس دور میں والدین اکثر اس بات سے بے خبر ہوتے ہیں کہ ان کے بچوں نے کون سا چینل آن کیا ہوا ہے اور اس پر کیا دیکھا جا رہا ہے اور اس کے ان بچوں پر کس قسم کے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

امریکہ میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق ''ایلیمینٹری سکول کی تعلیم مکمل کرنے تک بچے ٹی وی سکرین پر 8 ہزار قتل اور 1 لاکھ تشدد کے مناظر دیکھ چکے ہوتے ہیں۔ یہ تشدد زیادہ تر ان پروگراموں میں دکھایا جاتا ہے جو اسے تفریح کی خاطر پیش کرتے ہیں۔ یعنی کارٹون اور ڈرامے جنہیں لطف اندوزی کے مقصد سے بنایا جاتا ہے اور تشدد کرنے والے کرداروں کو بالعموم بہادری اور مردانگی کا نمونہ بنا کر پیش کیا جاتا ہے''۔

پس یہ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ ٹی وی پروگرام دیکھنے کے حوالے سے اپنے بچوں کی نگرانی کریں اور اس سلسلہ میں ان کی راہنمائی کریں اور ان کا رجحان MTA کے پروگرام دیکھنے کی طرف کریں۔ یہ صرف اور صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ والدین اچھے اور برے کا فرق بچوں کو بتائیں۔ خاص طور پر مائیں نہ خود ایسے پروگرام دیکھیں اور نہ بچوں کو دیکھنے دیں۔

☆............☆............☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122850 میں Hafsat Ogunsakin

بنت Salihu قوم.... پیشہ سول ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ado Ekiti ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11 جنوری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 28 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Hafsat Ogunsakin گواہ شد نمبر1۔ A.Waheed S/o Oladipupo گواہ شد نمبر2۔ Noordeen S/o Subraal

مسل نمبر 122851 میں شہزادی نجیب

زوجہ زاہد نجیب قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 35 ہزار روپے پاکستانی (2) جیولری 3 تولہ 1 لاکھ 29 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شہزادی نجیب گواہ شد نمبر1۔ سید نصیر احمد شاہ ولد سید محمد حسین شاہ مرحوم گواہ شد نمبر2۔ منور احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 122852 میں خولہ احمد مریم

بنت مبارک احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) سونے کی چین اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ خولہ احمد مریم گواہ شد نمبر1۔ مبارک احمد ولد عبدالسلام مرحوم گواہ شد نمبر2۔ جمیل احمد پال ولد فیروز الدین پال

مسل نمبر 122853 میں آنسہ اطہر

زوجہ اطہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 6 تولہ 3 لاکھ روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ آنسہ اطہر گواہ شد نمبر1۔ اطہر احمد ولد طارق الطاف گواہ شد نمبر2۔ اظہر احمد ولد طارق الطاف

مسل نمبر 122854 میں اویس احمد

ولد بشیر احمد اعجاز قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس احمد گواہ شد نمبر1۔ چوہدری عادل محمود ولد چوہدری عطاء اللہ گواہ شد نمبر2۔ شبیر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 122855 میں سکھاں طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم جام پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 / اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 6 ہزار روپے پاکستانی (2) جیولری 2 تولہ 90 ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سکھاں طاہر گواہ شد نمبر1۔ طاہر احمد ولد حاجی احمد گواہ شد نمبر2۔ سیف اللہ ولد حاجی احمد

مسل نمبر 122856 میں تنویر الرحمٰن

ولد تقدیس الرحمٰن قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر الرحمٰن گواہ شد نمبر1۔ چوہدری عادل محمود ولد چوہدری عطاء اللہ گواہ شد نمبر2۔ مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 122857 میں مباہل احمد

ولد محمد یونس قوم گوراہیہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مباہل احمد گواہ شد نمبر1۔ ریاض احمد جج ولد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر2۔ مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 122858 میں مونس احمد

ولد احمد رفیق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23 / اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مونس احمد گواہ شد نمبر1۔ محمد اظہار ولد یعقوب احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ زاہد رشید ولد ڈاکٹر رشید

مسل نمبر 122859 میں فرحان احمد طاہر

ولد مختار احمد قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد طاہر گواہ شد نمبر1۔ علیم احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر2۔ مختار احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 122860 میں گلشن عمران

زوجہ عمران منیر قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بصورت زیور 35 ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ گلشن عمران گواہ شد نمبر1۔ میر محمد احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر2 عمران منیر ولد منیر احمد نعیم

مسل نمبر 122861 میں زرمین ایاز

بنت ایاز احمد مرحوم قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ زرمین ایاز گواہ شد نمبر1۔ ریاض احمد جج ولد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر2۔ میر محمد احمد ولد میر غلام احمد مرحوم

مسل نمبر 122862 میں محمد یوسف

ولد حافظ ملک احمد خان قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 4 مرلہ 20 لاکھ روپے (2) زرعی زمین 4 ایکڑ 2 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 15,655 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف گواہ شد نمبر1۔ ضمیر احمد ندیم ولد امیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر2۔ خالد محمود ولد عبدالرحمٰن

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ ظل فردوس صاحبہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کے منجھلے بیٹے مکرم ایاز احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ و بہو مکرمہ نغمانہ ایاز صاحبہ کو ایک بیٹی عریفہ فردوس کے بعد مورخہ 2-اپریل 2016ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام محمد سروش تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم طاہر احمد صاحب ٹھاکر دارالعلوم شرقی نور ربوہ کا پہلا پوتا اور مکرم ماسٹر فاروق احمد ملہی صاحب آف بھوڑی ملہیاں ضلع نارووال کا پہلا نواسہ ہے نیز مکرم چوہدری محمد دین صاحب نمبردار سابق صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 565 گ-ب ضلع فیصل آباد کی نسل سے ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی فعال زندگی والا، خادم دین، خلافت کا اطاعت گزار اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمود احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم اللہ رکھا صاحب آف گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ C.M.H لاہور میں انجیوگرافی متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ایک دوست مکرم بلال احمد طاہر صاحب جرمنی لمبا عرصہ سے جلدی امراض کی وجہ سے بیمار ہیں اور اس وقت بیماری کی شدت کی وجہ سے بے حد تکلیف سے دوچار ہیں۔ علاج معالجے کے باوجود بھی مرض پوری طرح ختم نہیں ہو پا رہا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جملہ پیچیدگیوں سے بچاتے ہوئے جلد از جلد کامل شفایابی عطا کرے اور درازی عمر سے نوازے۔ آمین

مکرم بشیر احمد سیفی صاحب نائب قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دوست محترم شریف احمد بھٹی صاحب کینیڈا میں سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

جلسہ ہائے یوم مصلح موعود

جماعت احمدیہ ماہ فروری میں پیشگوئی حضرت مصلح موعود کے حوالے سے یوم مصلح موعود کے جلسے منعقد کرتی ہے۔ جس میں اس عظیم الشان نشان کے متعلق ایمان افروز تاریخی حقائق پیش کر کے احمدیوں کو اللہ تعالیٰ سے زندہ تعلق قائم کرنے کی نصیحت کی جاتی ہے۔ روزنامہ الفضل کو جن جماعتوں کی طرف سے رپورٹس موصول ہوئیں ان کے نام درج ذیل ہیں۔

حافظ آباد شہر میں دو جلسے ہوئے حاضری 115 اور 185 رہی۔ حافظ آباد ضلع کی باقی تمام جماعتوں کے جلسوں میں حاضری 600 رہی۔

نواب شاہ شہر حاضری 94، باندھی ضلع نواب شاہ، حاضری 70 اور لاڑکانہ حاضری 51 رہی۔ تینوں جگہ محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے خطاب فرمایا۔

ضلع سرگودھا کی جماعتوں میں سیٹلائٹ ٹاؤن حاضری 50، 9 بلاک حاضری 52، پی اے ایف حاضری 15، 79 شمالی حاضری 15، 99 شمالی حاضری 165، 87 شمالی حاضری 15، سلانوالی حاضری 85، چک منگلا حاضری 95، ٹھٹھہ جوئیہ حاضری 39، بستی مسلم شیخاں حاضری 28، چک 70/72 حاضری 28، چک 152 شمالی حاضری 95، سیال موڑ حاضری 34، ادرحماں حاضری 85، بھلوال حاضری 52، ساہیوال حاضری 22، ڈھول بالا حاضری 39، 97 جنوبی حاضری 9، 35 جنوبی حاضری 18، 37 جنوبی حاضری 30، 46 شمالی حاضری 98، 9 چک پنیار حاضری 36، 130 شمالی حاضری 18، بھیرہ حاضری 43، کوٹ مومن حاضری 16، ہنگ حاضری 13، 71 جنوبی حاضری 36، کلیار ٹاؤن حاضری 24، مراد آباد حاضری 25، بھابڑہ اور تخت ہزارہ جلسے ہوئے۔

درخواست دعا

مکرم صداقت احمد شرجیل صاحب کارکن دفتر صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ مبارکہ متین صاحبہ اہلیہ مکرم شفاقت حیات منیر صاحب جرمنی کا پتا کا آپریشن مورخہ 2 مئی 2016ء کو جرمنی میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

عطیہ برائے انسٹیٹیوٹ فار سپیشل ایجوکیشن ربوہ

انسٹیٹیوٹ فار سپیشل ایجوکیشن ربوہ نظارت تعلیم کا ایسا منصوبہ ہے جو خصوصی بچوں کی بہبود اور تعلیم وتربیت کیلئے نومبر 2013ء سے کوشاں ہے۔ اس وقت 89 بچے اس انسٹیٹیوٹ میں زیر تعلیم ہیں۔ ان بچوں کو معاشرے کا مفید وجود بنانے کیلئے ہمارے انسٹیٹیوٹ کا جملہ سٹاف نہ صرف بھرپور کوشش کرتا ہے بلکہ ہر طرح کی فزیوتھراپی اور میڈیکل ایڈ بھی فراہم کی جاتی ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ربوہ میں کام کر رہا ہے۔ احباب جماعت اپنے عطیہ جات براہ راست خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد "عطیہ سپیشل سکول" اکاؤنٹ نمبر 2866014 یا مقامی جماعتوں میں مد "سپیشل سکول" کے نام سے جمع کروا سکتے ہیں۔

فون نمبر: +92-47 6212473,6215448

Email:info@nazarattaleem.org

www.nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

الفضل میں شائع ہونے والے اعلانات - ایک ضروری امر

خوشی کی تقریبات نکاح، ولادت، آمین اور کامیابی کے مواقع پر اعلانات کی روزنامہ الفضل میں اشاعت کیلئے ادارہ کی طرف سے 500 روپے مقرر ہیں۔ جو بھی اعلانات اشاعت کیلئے بھجوائے جائیں ان پر صدر صاحب یا امیر صاحب کی تصدیق لازمی ہونی چاہئے۔ اعلان نکاح کیلئے نکاح فارم کی فوٹو کاپی بھی لف کر کے بھجوائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ تحسین اختر صاحبہ

ترکہ مکرم ہاشم سعید صاحب)

مکرمہ تحسین اختر صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے بھائی مکرم ہاشم سعید صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 8 بلاک نمبر 4 محلہ باب الابواب برقبہ 1 کنال 2 مرلہ 200 مربع فٹ میں سے 9 مرلہ 259 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء:

1۔ مکرمہ عابدہ ہاشم صاحبہ۔ بیوہ
2۔ مکرم محمد اکرم صاحب۔ بھائی
3۔ مکرم محمد اکبر راجہ صاحب۔ بھائی
4۔ مکرم محمد ارشد صاحب۔ بھائی
5۔ مکرمہ فرخندہ اختر صاحبہ۔ بہن
6۔ مکرمہ صبیحہ کوثر صاحبہ۔ بہن
7۔ مکرمہ تحسین اختر صاحبہ۔ بہن

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

نکاح و تقریب شادی

مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ملک جاوید انور صاحب کے بیٹے مکرم عمران جاوید انور صاحب آف مصطفیٰ ٹاؤن کے نکاح کا اعلان مکرمہ سنبل خاں صاحبہ بنت مکرم وسیم خالد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے ساتھ مبلغ دولاکھ روپے حق مہر پر مکرم منصور احمد چٹھہ صاحب مربی سلسلہ نے 20 اپریل 2015ء کو بیت الاحد لاہور میں کیا۔ دعوت ولیمہ کا اہتمام 3 جنوری 2016ء کو کیا گیا۔ دلہا کے دادا مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب (آف جموں) ریذیڈنٹ انجینئر ایبٹ آباد کا تعلق لاہوری جماعت سے تھا۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے ایبٹ آباد میں قیام کے دوران 1970ء میں بیعت کی سعادت حاصل کی۔ دلہا کی دادی محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ مرحومہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ بیت الاحد راولپنڈی تھیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو مثمر بثمرات حسنہ کرے اور جانبین کیلئے ہر لحاظ سے مبارک ثابت ہو۔ آمین

داخلہ کمپیوٹر کورس

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے اور معلومات کیلئے درج ذیل نمبر پر رابطہ کیا جا سکتا ہے:- 0332-7075210

Basic Computer Training Course

(ہر عمر اور کسی بھی معیار تعلیم کے حامل افراد کیلئے)

Typing (Urdu+English, Basic MS Office, Inpage

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس 1500 روپے

Web Designing Training Course

(ملازمت کے حصول کیلئے ضروری پیشہ ورانہ مہارت کا کورس)

Adobe Photoshop Html, javascript, Dreamweaver

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس 2000 روپے

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

☆☆☆☆☆☆☆

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

کلیجی کے طبی فوائد

کچھ لوگ کلیجی کھانے سے منع کرتے ہیں کیونکہ وہ دیر سے ہضم ہوتی ہے اور اس کے بارے میں یہ خیال بھی کیا جاتا ہے کہ اس کا استعمال جسم میں زہریلے مادے کو جمع کرنے کا سبب بنتا ہے۔ یہ کہنا درست نہیں کیونکہ کلیجی میں کئی اہم غذائی اجزاء جیسے وٹامن اے، ڈی، ای، کے، بی، فولک ایسڈ، اور منرلز موجود ہوتے ہیں جو جسم سے زہریلے مادوں کو نکالنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

اگر کسی بھی چیز کو اعتدال اور طریقے سے استعمال کیا جائے تو وہ نقصان نہیں پہنچاتی۔کلیجی خون کی کمی کو احسن طریقے سے پورا کرتی ہے۔ ہفتے میں ایک بار آپ اس کا استعمال آرام سے کر سکتے ہیں۔دیگر گوشت کے مقابلے میں کلیجی غذائیت سے بھرپور ہے اس میں کوئی نامیاتی زہر نہیں ہوتا ہے۔کلیجی آپ کے جسم سے زہر کو جمع کرنے کے بجائے خارج کرتی ہے۔تھکاوٹ سے لڑنے میں اس کی تاثیر بہترین ہے۔

کلیجی وٹامنز، منرلز اور فیٹ سے بھرپور ہوتی ہے کلیجی میں موجود کاپر آپ کے میٹابولزم کیلئے مددگار ثابت ہوتا ہے۔آپ اپنی روزمرہ کی غذا سے 0.9mg کاپر حاصل کرتے ہیں اور آپ اگر 3 اونس کلیجی استعمال کریں تو آپ بارہ گرام کاپر تک حاصل کر سکتے ہیں ۔ دنبے کی کلیجی آپ کو اس کی آدھی مقدار دیتی ہے۔

ہمارے ہاں اکثر لوگ آئرن کی کمی کا شکار ہوتے ہیں۔کلیجی آئرن سے مالا مال ہوتی ہے اور یہ آپ کے جسم کے لئے بے حد مفید ہے۔

ہمارے دماغ کو صحت مند رکھنے میں مدد دیتی ہے۔اعصابی نظام کی کئی بیماریاں وٹامن بی 12 کی کمی سے ہوتی ہیں تو اگر آپ کو ایسی کسی بھی علامت کا ہلکا سا بھی اندیشہ ہو جیسے سوچنے اور یاد رکھنے میں دشواری، اعصابی اور نفسیاتی بیماری، کمزوری، توازن کی کمی، ہاتھ اور پیروں کا سن ہونا، اور پریشان کن ڈپریشن، تو وٹامن بی 12 کے حصول کیلئے آپ صحت مند جانور کی کلیجی استعمال کر سکتے ہیں۔

جب بھی آپ کلیجی کا استعمال کریں تو وہ صاف اور صحت مند جانور کی ہونی چاہئے ہمیشہ کوشش کریں کہ چراگاہوں کے جانوروں کی کلیجی استعمال کریں جن جانوروں کی خوراک میں چارہ شامل ہوتا ہے وہ صحت کے لئے مفید ثابت ہوتے ہیں۔ تازہ کلیجی زیادہ مفید ہے کلیجی کو بہت زیادہ مت پکائیں ورنہ وہ سخت اور بے ذائقہ ہو جاتی ہے اس کے ساتھ اگر لیموں کا استعمال کیا جائے تو یہ با آسانی ہضم ہو جاتی ہے۔

(روزنامہ مشرق 13 مارچ 2016ء)

وہ ممالک جہاں داخل ہونے کیلئے دوسرے ملک سے گزرنا لازمی ہے

وہ علاقے جن کی سرحدیں اپنے ملک سے جڑی ہوئی تو ہیں لیکن وہاں داخل ہونے کیلئے دوسرے ملک کا راستہ اختیار کرنا پڑتا ہے۔

اس ڈی سیوس۔سپین (Os De Civis)

اس ڈی سیوس گاؤں سپین کے وسطی پہاڑی سلسلے پیرینس میں واقع ہے۔دشوار گزار پہاڑوں اور گھاٹیوں کے باعث اس گاؤں میں داخل ہونے یا نکلنے کا واحد راستہ ایک دوسرے چھوٹے سے پڑوسی ملک انڈورا سے ہے۔ سو نفوس پر مشتمل اس ڈی سیوس گاؤں سطح سمندر سے 7 ہزار فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔اس گاؤں میں موجود قدیم تاریخی عمارتیں سیاحوں کیلئے دلچسپی کا سامان ہیں۔

جنگ ہولز اور کلینول سیرتال۔آسٹریا Jungholz and Kleinwalsertal

یہ دونوں علاقے اگرچہ آسٹریا کے ضلع ریوٹے کی حدود میں شامل ہیں مگر خطرناک پہاڑی سلسلوں اور ذرائع نقل و حمل کے فقدان کے باعث ان دونوں علاقوں میں داخل ہونے کیلئے ضروری ہے کہ جرمنی کے راستے سے داخل ہوا جائے۔300 کی آبادی والے جنگ ہولز اور پانچ ہزار نفوس پر مشتمل کلینول سیرتال قدرتی حسن سے مالا مال علاقے ہیں جہاں سال بھر سیاحوں کا ہجوم لگا رہتا ہے۔

(سنڈے ایکسپریس یکم نومبر 2015ء)

نیا عزم اور نیا ارادہ

زندہ قوموں کے افراد نئے عزم اور نئے ارادہ سے ترقی کے میدان میں آگے بڑھا کرتے ہیں اور ان کا قدم پیچھے نہیں پڑتا۔آپ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک زندہ قوم کے افراد ہیں۔آپ کا اپنے دینی اور مرکزی آرگن الفضل کی توسیع اشاعت میں نئے عزم اور نئے ارادہ سے کوشاں ہونا بھی آپ کا ترقی کی طرف قدم ہوگا۔اس طرف توجہ دیجئے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب نگران متخصصین تحریک جدید ربوہ بعض عوارض کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ ڈائیلیسز ہو رہے ہیں۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ قادر مطلق شافی خدا سلسلہ کے اس دیرینہ خادم کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 16 اپریل

طلوع فجر	4:14
طلوع آفتاب	5:37
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:40
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	39 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	24 سنٹی گریڈ

موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے

صاحب جی کی لان کے رنگ ایسے پکے کہ باقی سب رنگ لگیں پھیکے
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: 0092-47-6212310
www.sahibjee.com

سنگ مرمر و گرینائٹ کے کتبہ جات بنانے کا باعتماد مرکز
اشرف ماربل سٹور
کالج روڈ بالمقابل جامعہ سینئر سیکشن ربوہ اقصیٰ چوک والے
شیخ حمید احمد: 0332-7063062 شیخ طارق جاوید: 0334-6309472

قائم شدہ 1977ء
گرتے بالوں کا تیل
حکیم الیاس احمد فاضل طب والجراحت (مستند طبیہ کالج)
نیز دیسی جڑی بوٹیاں بھی دستیاب ہیں
الیاس دواخانہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون نمبر: 047-6215762

لان ہی لان
برانڈ الکرم۔نشاط۔ثناء سفی نازـ لان Riplica لان تمام برانڈ، پیور شفون، ماریہ بی، کرزمہ +براق اور بجلی دستیاب ہے۔
نیوز احد کلاتھ اینڈ بوتیک
رابطہ نمبر: 0333-9793375

SkyLinks
ID-1773 TRAVEL CONSULTANT
تمام ایئر لائن کے ٹکٹ، ٹریول انشورنس اور ہوٹل بکنگ کی جاتی ہے۔
بیسمنٹ 3-A ساء پلازہ، نزد سونہری بینک، جناح ایونیو، بلیو ایریا اسلام آباد
051-2348486, 051-2803118-9
0300-5559773,0307-5182464
0321-55999004,0321-5599005

جاذب پیور واٹر
جدید امریکن ٹیکنالوجی واٹر فلٹریشن پلانٹ
0334-4247437 0333-6707975
دارالرحمت غربی ربوہ

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Jamil-Ur-Rehman
0321-4038045
Mohsin Rehman: 0321-8813557
Band Road Lahore. PH:042-37146613

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا اسلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل: 0333-6707165

FR-10

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
PEE
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ
پی وی سی لائننگ، فائبر لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔بشیر احمد
37 دل محمد روڈ لاہور۔فون نمبر: 0300-4280871,0333-4107060,042-37247741

SCHOOL OF CHAMPS
بہترین صاف ستھرے ماحول میں آڈیو ویڈیو سسٹم کے ساتھ
بالمقابل ابراہیم چکی دارالرحمت شرقی الف نزد بیت البشیر
0333-6705013,0331-7724545,047-6211551
Daily Spoken English Classes on Skype from Canada
Admission 70% Off ماہ اپریل میں